5343-دوست کی بہن سے منگنی کرنا چاہتا ہے

سوال

میں یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کررہاہوں اور عنقریب میری تعلیم مکمل ہورہی ہے !یونیورسٹی میں ہی چندبرس قبل ایک بھائی سے تعارف ہوااور ہم ایک دوسرے سے اللہ تعالی کے لیے محبت بھی کرتے ہیں ۔

میرے دوست کی ایک بہن ہے میں چاہتاہوں کے اس سے منگنی کرلوں دوست کی بہن سے منگنی کے کیا قواعدوضوابط ہیں کیونکہ اس کاولی بھی میرادوست ہی ہے ؟

مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اگرمیں نے اس سے اس سلسلہ میں بات کی تووہ ناراض ہوگا کیونکہ اس کے لیے بہن بہت ہی قیمتی ہے ، اللہ تعالی آپ کوجزائے خیرعطافرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

میرے علم میں تومنگنی کے بارہ میں معروف قواعدوضوابط اورآداب جن پرانسان عام طورپرچلتے ہیں ان کے علاوہ شریعت میں کوئی اورقواعدوضوابط نہیں ہیں ، اورہرملک اورمعاشرہ میں یہ عادات مختلف ہیں لیکن اصل چیزیہی ہے کہ منگنی میں وہ کام کرنے چاہییے جوکہ شرعی طورپرجائزہوں ، اگرناجائزہوں توان پرعمل پیرانہ ہواجائے چاہے وہ کسی ملک کے عرف اوررسم ورواج کے مطابق ہی کیوں نہ ہوں ۔

آپ کااپنے دوست کی بہن سے منگنی کاارادہ اورآپ کویہ علم نہ ہوناکہ آپ کادوست کس طرح سے پیش آئے اورکہیں آپ سے ناراض نہ ہوجائے یہ سب کچھ توآپ نے ذکرکردیا ہے لیکن وہ اسباب ذکرنہیں کیے جن کی بناپراس کے ناراض ہونے کاخدشہ ہے ۔

کیاصرف اس لیے وہ ناراض ہوگا کہ اس کی بہن اس کے لیے بہت ہی زیادہ قیمت رکھتی اوروہ اس کے لیے بہت زیادہ محبوب ہے یہ توکوئی مانع اورناراضگی والی چیزنہیں ، بلکہ جسے اپنی بہن یاپھربیٹی عزیزاورمحبوب ہووہ تواس کے لیے کوئی مناسب اورکفوبرابری کارشتہ تلاش کرتا ہے اورلڑکی خیرخواہی بھی اسی میں ہے ۔

اوراگروہاں اورکچھ عادات اورعرف یااشیاء معتبرہیں توپھرانہیں معلوم کیے بغیرآپ کوکوئی نصیحت نہیں کی جاسکتی ۔

اوریہ بھی ممکن ہے کہ آپ اپنے دوست کے ملک کے کسی جاننے والے طالب علم سے مشورہ لیں جوآپ کوبھی اوراسے بھی جانتاہووہ آپ کوصحیح مشورہ دے سکتا ہے ۔

مجمل طورپریہ ہے ممکن ہے کہ آپ اپنے اس دوست سے بطورمشورہ بغیروضاحت کیے بات کریں (جس میں یہ وضاحت نہ ہوکہ آپ اس کی بہن سے شادی کرنا چاہتے ہیں) کہ میں شادی کرناچاہتاہوں پھردیکھیں کہ وہ آپ کوکس لڑکی کامشورہ دیتا ہے ۔

اوراگراس سے یہ بھی کہیں کہ مجھے ان لوگوں کے بارہ میں بتاؤجومسلمان عورتوں کوجانتے ہیں تواس طرح آپ اس کے موقف سے بھی آگاہ ہوجائیں گے ، اوراسی طرح یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ آپ اسے آپس میں صرف اورصرف اللہ تعالی کے لیے محبت کا بھی تذکرہ کرتے ہوئے اس کااظہارکریں کہ اس محبت کواورزیادہ اورپختہ کرنے کے لیے تاکہ ہمارے تعلقات

مستقل قائم ہوجائیں مثلا شادی سسرالی رشتہ قائم ہوجائے ۔

مثلا آپ اسے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ کاش میری کوئی بہن ہوتی جس کی میں آپ سے شادی کردیتا تاکہ یہ تعلقات قائم رہتے ، یا پھر یہ کہیں کہ اگر آپ کی کوئی قریبی لڑکی ہو تو اس کے ساتھ میری شادی کی کوشش کریں تاکہ یہ محبت اور بھائی چارہ قائم رہ سکے ، پھر آپ اس کا ردعمل دیکھتے ہوئے کوئی اور قدم اٹھائیں ۔

اوراگر آپ کو اس کے ردعمل سے بھی خدشہ محسوس ہوتا ہے تو پھر اور شخص کے ذریعہ اس موضوع کو چھیڑیں تاکہ آپ کو کوئی مسئلہ نہ پیش آئے ، اور آپ کو یاد ہونا چاہیے کہ مقصد کے حصول کے لیے سب سے بڑا اور پختہ سبب اللہ تعالی سے دعا ہے ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ، آمین یارب العالمین ۔